اس کی رپورٹ اور قرآن پر چند معیاری مضامین کا مجموعہ ہے۔ ہفتے کے دوران چار سو مقامات پر پروگرام ہوئے۔ تقریباً ایک لاکھ افراد تک جن میں ۸۰ ہزار غیر مسلم تھے، پیغام پہنچایا گیا۔ اس کے لیے فنڈ عام مسلمانوں سے جمع کیا گیا جنھوں نے قرآن ہدیہ دینے کے لیے خوشی خوشی کوپن خریدے۔ اس تعارف کے نتیجے میں جہاں غیر مسلموں کے اندر قرآن کی طرف رجوع ہوا، خود مسلمانوں میں قرآن کو سمجھنے کی طرف توجہ ہوئی ہے کہ غیر مسلموں کو دے رہے ہیں، خود تو جانیں کہ قرآن کو اختیار کرنے کی ضرورت غیر مسلموں سے پہلے مسلمانوں کو ہے۔ مسلمان جانتے ہیں کہ ان کے زوال کا سبب ترک قرآن ہے۔ ان کی عظمت کا راستہ قرآن سے گزر کر ہی جاتا ہے۔ اس مہم سے جماعت کے کارکنوں کے سامنے کام کا وسیع میدان کھل گیا ہے۔ اترپردیش میں جماعت اسلامی کے ایک ہزار ارکان، ۲ ہزار کارکن اور ۲۵ ہزار متفقین ہیں۔ مردوں کے لیے تعلیم بالغاں کے ۵۰ اور لڑکیوں کے لیے ۵۳ مراکز ہیں۔ تعلیمی ادارے لڑکوں کے لیے ۲۳ اور لڑکیوں کے لیے ۵۳ ہیں۔ (مسلم سجاد)

الجامع فی الحدیث، امام حافظ عبداللہ بن وہب بن مسلم القرشی، محقق: ڈاکٹر مصطفیٰ حسن حسین محمد ابو الخیر۔ ناشر: دار ابن الجوزی، دمام، سعودی عرب۔

امام ابن وہب (عبداللہ بن وہب بن مسلم المصری القرشی الفہری، ابو محمد ۱۹۷ھ) کا شمار دوسری صدی کے ائمہ اجل اور امام مالکؒ کے ممتاز تلامذہ میں ہوتا ہے۔ امام صاحب سے استفادے کی نیت سے آپ نے مصر سے سفر کرتے ہوئے ۲۴ حج کیے۔ امام مالکؒ نے آپ کے بارے میں رائے دی: "ابن وہب امام و عالم ہیں"۔ امام احمد بن صالح نے فرمایا: "امام ابن وہب کی روایت کردہ احادیث کی تعداد ایک لاکھ بیس ہزار ہے، حجازیوں، شامیوں، اور مصریوں میں ان سے زیادہ حدیث کا کوئی عالم نہیں ہے"۔ آپ نے مزید فرمایا: "اللہ تعالیٰ کی وسیع سلطنت میں امام ابن نافع اور امام ابن وہب سے بڑھ کر کوئی عظیم نہیں ہے"۔ امام ابن وہب کا شمار تبع تابعین میں ہوتا ہے۔ آپ نے امام ہشام ابن عروہ تابعی کی زیارت کا شرف حاصل کیا۔ آپ نے عراق، مصر و حجاز کے ۴۰۰ ائمہ اجل سے استفادہ کیا اور ائمہ و محدثین کی ایک کثیر تعداد نے آپ سے فیض حاصل کیا۔

امام ابن وہب کی کثیر تصنیفات میں سے ہمارے علم کی حد تک اب تک ایک مختصر سی کتاب "القدر" ہی زیور طبع سے آراستہ ہوئی ہے اور بقیہ کتابیں مفقود ہیں یا پھر مخطوطات کے کتب خانوں میں بند پڑی ہیں۔

خدا کا شکر ہے ڈاکٹر مصطفیٰ حسن ابو الخیر کو توفیق ہوئی کہ انھوں نے جامعہ ازہر سے ڈاکٹریٹ کی سند حاصل کرنے کے لیے امام ابن وہب کی ایک اہم کتاب "الجامع فی الحدیث" کو منتخب کیا اور تیسری صدی